بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

REiSMの不動産投資セミナー
入居者が待ち行列をつくるマンション経営
参加費無料！
4/25[土]
詳しくはこちら
有楽町
東京国際フォーラム

Share

پاکستان میں قیامت صغریٰ

آرمی پبلک اسکول پشاور پر طالبان دہشتگردوں کا حملہ، 132 بچوں، پرنسپل اور ٹیچرز سمیت 142 شہید

دہشتگر د منگل کو 11 بجکر 2 منٹ پر اسکول میں ایف سی کی وردی پہن کر داخل ہوئے، 3 سیکورٹی گارڈز کو نشانہ بنایا، اندھادھند فائرنگ اور دھماکے کیے، پولیس، ایف سی اور فوج کا اسکول کا گھیراؤ، فضائی نگرانی، تمام دہشت گرد مارے گئے، آپریشن مغرب تک مکمل ہوا

شہر کے تمام اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ، انتہائی رقت آمیز مناظر، ہر آنکھ اشکبار، کئی والدین بچوں کی جدائی اور صدمے سے بے ہوش، پشاور سمیت ملک بھر میں غم، فضا سوگوار رہی، شہید ہونیوالے بچوں کی اکثریت نویں اور دسویں جماعت کی تھی، طالبان نے ذمہ داری قبول کرلی

پشاور (نمائندہ جنگ / جنگ نیوز / نیوز ایجنسیاں) پشاور میں آرمی پبلک اسکول پر تحریک طالبان کے دہشت گردوں کے سفاکانہ حملے کے نتیجے میں 132 بچوں اور اسکول کی پرنسپل سمیت 142 افراد شہید اور 250 سے زائد زخمی ہوگئے۔ منگل کو تاریخی شہر پشاور میں قیامت صغریٰ کا منظر تھا، درندہ صفت دہشت گرد ایف سی وردی پہن کر 11 بجکر 2 منٹ پر اسکول میں داخل ہوئے، تین سیکورٹی گارڈز کو نشانہ بنانے کے بعد اندھا دھند فائرنگ اور دھماکے کیے، پولیس، ایف سی اور فوج کا اسکول کا گھیراؤ، آپریشن، شہید ہونیوالے بچوں کی اکثریت نویں اور دسویں جماعت کی تھی، تمام دہشت گرد مارے گئے اور پاک فوج نے آپریشن مغرب تک مکمل کرکے اسکول کلیئر کرایا، شہر کے تمام اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی، اسپتال میں انتہائی رقت آمیز مناظر، ہر آنکھ اشکبار، والدین بچوں کی جدائی اور صدمے سے بے ہوش، پشاور سمیت ملک بھر میں غم، فضا سوگوار رہی۔ کالعدم تحریک طالبان پاکستان نے حملے کی ذمہ داری قبول کرلی۔ تفصیلات کے مطابق خیبر پختونخوا کے صوبائی دارالحکومت پشاور میں ورسک روڈ پر واقع آرمی پبلک اسکول میں منگل کو نصابی سرگرمیاں جاری تھیں، نویں اور دسویں جماعت کے طلباء کی ایک تقریب جاری تھی کہ اس دوران سات دہشت گرد اسکول کی عقبی دیوار کو پھلانگ کر اندر داخل ہوگئے جنہوں نے اندر گھس کر اندھا دھند فائرنگ کردی اور متعدد اساتذہ اور بچوں کو اسکول کے اندر یرغمال بنالیا، ایک دہشت گرد نے کمرہ جماعت میں داخل ہو کر بچوں کو اپنے ارد گرد جمع کیا اور پھر خود کو دھماکے سے اڑالیا، فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز نے اسکول کی عمارت اور ارد گرد کے علاقے کو گھیرے میں لیکر دہشت گردوں کیخلاف آپریشن شروع کردیا۔ سانحہ کے بعد امدادی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں اور شہداء کی میتوں کو سی ایم ایچ اور لیڈی ریڈنگ اسپتال منتقل کیا جبکہ اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی اور تمام عملے کو طلب کرلیا گیا۔ اس موقع پر رقت آمیز مناظر دیکھنے کو ملے اسپتال میں خون کی کمی کے باعث عطیات کے اعلان پر نوجوانوں کی لائنیں لگ گئیں اور چند گھنٹوں میں خون کی سینکڑوں بوتلیں جمع ہو گئیں۔ آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز نے اسکول سمیت پورے علاقے کو گھیرے میں لیکر کارروائی شروع کردی اور علاقے کی فضائی نگرانی بھی کی جاتی رہی، کئی گھنٹے کے طویل آپریشن میں پاک آرمی نے اسکول کی عمارت کو کلیئر قرار دیا۔ ٹی ٹی پی کے ترجمان محمد خراسانی نے نامعلوم مقام سے میڈیا کو جاری پیغام میں کہا ہے کہ ٹی ٹی پی کے تربیت یافتہ اور جدید ہتھیاروں سے مسلح 6 خود کش حملہ آوروں نے اسکول پر حملہ میں حصہ لیا۔ ٹی ٹی پی ترجمان نے اس حملہ کو آپریشن ضرب عضب اور خیبرون کا بدلہ قرار دیا۔

ShareThis
ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے
آج کا اخبار پڑھئے

ウイルスバスター クラウド公式
最大2740円オフ&2ヵ月期間延長 この広告を見た方限定です。